بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچے کو دودھ پلانے سے وضو کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر اسلامی بہن دودھ پیتے بچے کو اپنا دودھ پلائے، تو کیا فقط دودھ پلانے سے اس کا وضو ٹوٹ جاتا ہے، اگر نہیں ٹوٹتا تو کیا وہ دودھ پلانے کے بعد اسی وضو سے نماز وغیرہ پڑھ سکتی ہے؟

جواب

بچے کو دودھ پلانے کی وجہ سے عورت کا وضو نہیں ٹوٹتا، کیونکہ فقہائے کرام رحمہم اللہ السلام نے قرآن و حدیث کی روشنی میں وضو توڑنے والی جتنی چیزیں بیان فرمائی ہیں، ان میں بچے کو دودھ پلانا شامل نہیں، لہٰذا اگر کسی عورت نے باوضو ہونے کی حالت میں بچے کو اپنا دودھ پلایا، تو وہ بعد میں اسی وضو سے نماز وغیرہ ادا کر سکتی ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: Book-206

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net